الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Javaid IQBAL**
Address :> **Lahore**
Subject :> **Vote**
Writer :> محمد اویس شریف

Serial No :> **9920**
Fatwa No :>
Date :> **10/24/2010**
Email :>

Dear Mufti Sb,
Aslam-o-Alycum Wa Rehmat Ullah Wa Barakatoh. I need a stamped fatwa about this Question.
"What Quran & Sunnah says about Vote Witch we cast During Elections
Is it Jaiz?
Na Jaiz?
Haraam?
Or any Thing other?"
Waiting for your reply. ALLAH bless you.
Jazzak ALLAH khair

محترم مفتی صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

میں ایک مہر شدہ فتوی چاہتا ہوں اس سوال کے متعلق
کہ "قرآن وسنت نے کیا حکم ارشاد فرمایا ہے اس ووٹ کے متعلق جو ہم الیکشن کے
دوران ڈالتے ہیں. کیا یہ جائز ہے؟ یا ناجائز؟ یا حرام؟ یا کوئی اور چیز؟

الجواب حامداً ومصلیاً

ووٹ کی حیثیت شہادت، سفارش اور وکالت کی ہے جس طرح جھوٹی شہادت غلط سفارش اور وکالت کرنا گناہ کبیرہ ہے اسی طرح نااہل کو ووٹ دینا بھی جھوٹی شہادت اور سفارش کے زمرے میں آنے کی وجہ سے گناہ کبیرہ ہے غلط شہادت سے جو نا ئندہ اسمبلی میں پہنچے گا اور جو گناہ اور ظلم اس سے سرزد ہوگا اس کے گناہ میں ووٹ دینے والا بھی برابر کا شریک ہوگا۔
اس کے برعکس کسی نیک صالح اور اہل آدمی کو ووٹ دینا ایک فریضہ کی ادائیگی بھی ہے اور شرعی ذمہ داری اور ثواب بھی ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: ولا تکتموا الشہادۃ ومن یکتمہا فانہ اثم قلبہ الخ
(سورۃ البقرۃ آیت ۲۸۳)۔

وفی البخاری: عن انس قال سئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الکبائر فقال الاشراک باللہ وعقوق الوالدین وقتل النفس وشہادۃ الزور (ج ۱ ص ۳۶۲) ——— واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد اویس عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ۔

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفرلہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳۰-۳-۱۴۳۲ھ

۹۹۲۰
۱۴۳۲/۳/۲۷

13/3/11